وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ہیڈ آفس، اسلام آباد

Press Release

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کا اسلام آباد کے سیکٹر E-11 کا دورہ

سیکٹر میں تجاوزات، غیر قانونی تعمیرات اور صفائی کے ناقص انتظامات کا نوٹس

سیکٹر E-11 کی پانچوں ہاؤسنگ سوسائٹیوں کی انتظامیہ اور سی ڈی اے کو طلب کر لیا گیا

اسلام آباد (   ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اسلام آباد کے سیکٹر E-11 کے مکینوں کی تجاوزات، صفائی کے ناقص انتظامات اور سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ کے بارے میں بڑی تعداد میں شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے مسائل کا جائزہ لینے کے لئے رجسٹرار ثاقب خان اور انوسٹی گیشن افسر عدنان احمد پر مشتمل ٹیم بھیجی جس نے سیکٹر میں پانچ ہاؤسنگ سوسائٹیوں کی انتظامیہ اور عام شہریوں سے ملاقات کر کے سیکٹر کے مسائل کا جائزہ لیا۔ سیکٹر میں صفائی کے انتظامات انتہائی ناقص ہیں، مرکزی شاہراہیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں جب کہ سیکٹر E-11 مرکز کے درمیان میں ایک کمرشل پلازہ کی کھدائی کے دوران تجاوز کرتے ہوئے ڈبل روڈ کو سنگل روڈ میں تبدیل کر دیا گیا۔ مکینوں نے ڈبل روڈ بحال کرنے کا مطالبہ کیا تا کہ ٹریفک رواں ہو سکے۔ ٹیم کو بتایا گیا کہ نیشنل پولیس فاؤنڈیشن کی ہاؤسنگ اسکیم میں غیر قانونی تعمیرات کی گئی ہیں، سوسائٹیوں میں بعض مقامات پر باؤنڈری دیوار نہ ہونے سے غیر متعلقہ لوگ گھس آتے ہیں، سیکورٹی کا نظام انتہائی ناقص ہے۔ سڑکوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے، بجلی کے ٹرانسفارمر بعض اوقات اڑ جاتے ہیں جس کے باعث بجلی گھنٹوں غائب رہتی ہے۔ صفائی کا نظام بھی تسلی بخش نہیں۔ پانی کی تقسیم کا نظام بھی قابل اصلاح ہے۔ سیکٹر میں بارشوں کے پانی کے نکاس کے انتظامات انتہائی ناقص ہیں یہی وجہ ہے کہ گزشتہ برس بارش کے دوران سیکٹر کی گلیاں اور بازار سیلابی نالوں میں بدل گئے تھے اور کئی انسانی جانوں کا ضیاع بھی ہوا تھا۔ حالیہ بارشوں کے دوران اہلیان سیکٹر کئی راتیں سو نہیں پائے کہ مبادا پانی گھروں میں نہ گھس جائے۔ ٹیم کو بتایا گیا کہ سیکٹر E-11 میں نیشنل پولیس فاؤنڈیشن، فیڈریشن آف ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، پاکستان میڈیکل کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، سروسز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی اور ملٹی پروفیشنل کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی سمیت پانچ سوسائٹیاں کام کر رہی ہیں۔ وفاقی محتسب نے شکایات کے ازالے کے لئے سی ڈی اے اور پانچوں سوسائٹیوں کی انتظامیہ کو اگلے ہفتے اپنے دفتر طلب کر لیا ہے۔ برساتی نالوں کی وجہ سے سوسائٹی کے مکین پریشان ہیں۔ بارشوں میں یہ نالے سیلابی نالوں میں بدل جاتے ہیں اور پانی کی نکاسی کے ناقص انتظامات رہائشیوں کی مشکلات میں اضافے کا سبب بن رہے ہیں۔